ٹرانس جینڈر طلبہ کے حقوق کے بارے میں اٹارنی جنرل کے دفتر اور ریاستی محکمہ تعلیم کا مشترکہ بیان

ہمارے دفاتر کو اسکول ڈسٹرکٹ کے عہدیداروں اور تنظیموں کی جانب سے 29 جنوری 2025 کے ایگزیکٹو آرڈر 14190 (Executive Order, EO) اور 5 فروری 2025 کے ایک EO کے اطلاق کے بارے میں متعدد استفسارات موصول ہوئے ہیں، جن کا مفہوم K-12 اسکولز کو ٹرانس جینڈر طلبہ کی سماجی منتقلی کی حمایت کرنے اور ایتھلیٹکس تک ان کی رسائی پر پابندی عائد کرنا ہے۔ ہم آپ کو آگاہ کرنے کے لیے تحریر کر رہے ہیں کہ ان EOs سے نیو یارک کے پبلک اسکولز کے ٹرانس جینڈر طلبہ اور افراد کے حقوق متاثر نہیں ہوں گے۔

EOs صنفی شناخت کو خارج کرنے کی خاطر ٹائٹل IX میں "جنس" کے معنی کو محدود کرتے ہیں۔ صدر یک طرفہ طور پر ایسا نہیں کر سکتے۔ اس کے لیے کانگریس کا ایک ایکٹ — یا کم از کم نوٹس اینڈ کمنٹ کی قانون سازی کی ضرورت ہو گی۔ جیسا کہ ریاستی محکمہ تعلیم نے پہلے مشاہدہ کیا، یہ صدارتی پالیسی کے بیانات قانونی طور پر غیر موثر ہیں۔

علاوہ ازیں، ریاستی قانون ٹرانس جینڈر طلبہ کے لیے مضبوط تحفظات فراہم کرتا ہے، بشمول سہولیات (جیسے ریسٹ رومز اور لاکر رومز) استعمال کرنے اور ان ایتھلیٹک ٹیموں میں حصہ لینے کا حق جو ان کی صنفی شناخت کے مطابق ہے۔ ٹرانس جینڈر طلبہ کے خلاف غیر قانونی امتیازی سلوک میں ان کی صنفی شناخت اور پیدائش کے وقت تفویض کردہ جنس کے بارے میں سوالات پوچھنا اور ان کے مطلوبہ نام یا القابات استعمال کرنے سے انکار کرنا شامل ہے۔ خصوصاً، 5 فروری 2025 کے EO میں صریحاً شناخت کردہ ایک وفاقی عدالت کے فیصلے میں، 2024 کے ضابطے کو نافذ کرنے میں، واضح طور پر تسلیم کیا گیا ہے کہ اس حکم سے کسی بھی "اسکول کی صلاحیت کو محدود نہیں کیا گیا ہے بلکہ یہ بصورت دیگر قابل اطلاق ریاستی یا مقامی قوانین یا ٹرانس جینڈر طلبہ سے متعلق قواعد" کی تعمیل کرتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ فنڈنگ روکنے کے لیے صدارتی دھمکیاں خوف ناک ہیں۔ تاہم یہ صدراتی اختیار سے باہر بھی ہیں۔ "اٹارنی جنرل اپنے اختیارات یا مقامی قانون کے نفاذ کے اختیار کی رو سے انتظامی شعبے کے پالیسی اہداف کی پیروی نہیں کر سکتے" (*City of Chicago v. Barr,* 961 F3d 882, 887 [7th Cir 2020])۔ دوسرے لفظوں میں، صدر اپنے اختیار میں کانگریس کی طاقت کو شامل نہیں کر سکتے یا دیگر قانونی عمل کو نظرانداز کر کے اپنی مرضی سے کام نہیں کر سکتے۔

ہمارے دفاتر صنفی اظہار کے غیر امتیازی سلوک ایکٹ (Gender Expression Non-Discrimination Act, GENDA) کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں، جو "عام اسکولوں سے متعلق ایکٹ" (تعلیمی قانون § 306 [1]) ہے۔ اسکولز ڈسٹرکٹس کو ریاستی قانون کی پیروی لازماً کرنی چاہیئے، اور ریاستی محکمہ تعلیم اور اٹارنی جنرل کا دفتر ڈسٹرکٹس اور اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہیں جو تمام طلباء کے لیے مساوی تعلیمی مواقع کے لیے ہماری ریاست کا عزم برقرار رکھتے ہیں۔